عقیدہ

ظہورِ امام مہدی



مؤلف: مولانا روشن دینؒ ڈسکوی

عقیدہ ظہورِ امام مہدی

مؤلف: مولانا روشن دین ڈسکوی

فیض اللہ اکیڈمی

فیض اللہ اکیڈمی

الفضل مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور فون: 7120207

0300-4675046

نام کتاب ______ عقیدہ ظہور امام مہدیؒ

ناشر ______ محمد اشرف

مطبع ______ عرفان افضل پرنٹرز لاہو

باراول ______ یکم ستمبر 2006

قیمت ______ =/100

فہرست مضامین

وَسُکَّانُھَا وَھُوَرَجُلٌ اَجْلَی الْجَبِیْنِ وَاَقْنَی الْاَنْفِ ضَخْمُ الْبَطْنِ اَذْیَلُ الْفَخْذَیْنِ بِفَخْذِہٖ الْاَیْمَنِ شَامَۃٌ اَفْلَجُ الثَّنَایَا یَمْلَاُ الْاَرْضَ عَدْلًا کَمَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَجَوْرًا - (عقد الدرر ص ۳۹)

ترجمہ: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ کی طرف دیکھ کر فرمایا، بیشک میرا یہ بیٹا سردار ہے جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے نامزد کیا۔ عنقریب اس کی پشت سے ایک شخص تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کا پیدا ہوگا۔ وہ اس وقت تشریف لائے گا جب کہ لوگوں میں غفلت چھائی ہوگی، حق عدم کا شکار ہوگا اور ظلم وستم کا اظہار ہوگا۔ آسمان والے اور اس کے مکیں اس کے تشریف لانے سے خوش ہوں گے۔ وہ روشن پیشانی والا، ابھری ہوئی ناک والا، بڑے پیٹ والا اور لمبی رانوں والا ہوگا۔ اس کی دائیں ران پر تل (یعنی نشان) ہوگا۔ اس کے سامنے کے دانت کشادہ ہوں گے۔ وہ زمین کو عدل وانصاف سے معمور کردے گا جیسے کہ وہ اس سے پہلے ظلم وجور سے بھری ہوئی تھی۔

امام رحمۃ اللہ علیہ کا شام کے پہاڑ سے اجزائے توراۃ نکال کر یہود کو دعوت اسلام دینا

عَنْ کَعْبٍ قَالَ اِنَّمَا سُمِّیَ الْمَھْدِیُّ لِاَنَّہٗ یُھْدٰی اِلٰی اَسْفَارٍ مِنْ اَسْفَارِ التَّوْرَاۃِ فَیُخْرِجُھَا مِنْ جِبَالِ الشَّامِ یَدْعُوْ اِلَیْھَا الْیَھُوْدَ فَیُسْلِمُ عَلٰی تِلْکَ الْکُتُبِ جَمَاعَۃٌ کَبِیْرَۃٌ ثُمَّ ذَکَرَ نَحْوًا مِنْ ثَلَاثِیْنَ اَلْفًا (عقد الدرر ص ۴۰)

حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ (حضرت امام مہدی رحمۃ اللہ علیہ کو

بلاشبہ مہدی اس لیے پکارا جاتا ہے کہ تورات اجزاء میں سے کچھ اجزا کی طرف ان کی رہنمائی کی گئی ہے عنقریب وہ اُن اجزا کو شام کے پہاڑ سے نکالیں گے۔ اُن کی طرف یہود کو دعوت دیں گے اور (ان یہود میں سے) ایک بڑی جماعت ان کتب پر ایمان لے آئے گی پھر اس نے تقریباً تین ہزار (اجزائے توراۃ) کا ذکر کیا۔

ف:۔ ابن شوذب کی بیان کردہ روایت میں ہے کہ انہیں اس لیے مہدیؒ کے نام سے موسوم کیا گیا ہے کہ شام کے پہاڑوں میں سے ایک پہاڑ کی طرف اُن کی راہنمائی کی جائے گی۔ وہاں سے وہ اجزائے تورات کو نکالیں گے۔ وہاں یہودی اُن سے جھگڑیں گے۔ آپؒ کے ہاتھوں یہودیوں کی ایک جماعت اسلام لے آئے گی۔

حضرت امام مہدیؒ کے جنت کا مور ہونے اور فضیلت کا بیان

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْمَھْدِیُّ طَاؤُوْسُ اَھْلِ الْجَنَّۃِ (عقد الدرر بحوالہ دیلمی)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا! حضرت امام مہدی رحمۃ اللہ علیہ اہلِ جنت کے مور ہیں۔

ف:۔ حضرت عوف بن محمدؒ فرماتے ہیں کہ ہم اس بات پر گفتگو کرتے تھے کہ اس امت میں ایک خلیفہ (مہدی رحمۃ اللہ علیہ) ہوں گے۔ حضرت ابو بکرؓ اور حضرت عمر فاروقؓ اُن پر فضیلت نہ رکھتے ہوں گے

محمد بن سیرین سے کسی نے پوچھا اَلْمَهْدِیُّ خَیْرٌ اَوْ اَبُوبَکْرٍ وَعُمَرُ؟ انہوں نے جواب دیا وہ خَیْرٌ مِنْهُمَا وَیَعْدِلُ نَبِیًّا۔ وہ اُن دونوں سے بہتر ہیں وہ تو (اپنی صفات میں) ایک نبی کا مقابلہ کرتے ہیں — (یہ حضرت عوف بن محمد" کی اپنی تحقیق ہے)۔

حضرت کعب احبار فرماتے ہیں مَیں حضرت مہدیؒ کا نام سابقہ انبیاءؑ کی کتب میں لکھا ہوا پاتا ہوں اور اس کے حکم میں نہ کوئی نا انصافی ہوگی اور نہ ہی کوئی نقص ہوگا۔

ابن حمیر نے کہا کہ وہ (امام مہدیؒ) قسطنطنیہ کو فتح کریں گے وہ صاحب دین معزز امیر ہوں گے وہ کسی چیز میں غلو سے کام لینے والے نہ ہوں گے، نہ چوری کرنے والے ہوں گے نہ ہی کسی کو دھوکا دینے والے نہ ہی کوئی غلط کسی کی بات کرنے والے ہونگے (عقد الدرر صہ ۱۵۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ امام مہدی رحمۃ اللہ علیہ سے رکن یمانی اور مقام ابراہیمؑ کے درمیان بیعت کی جائے گی وہ نہ کسی سونے والے کو بیدار کریں گے اور نہ ہی کسی کا خون بہائیں گے (عقد الدرر ۱۵۶)۔

اُمِّ شریک رضی اللہ عنہا نے سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ اس زمانے میں عرب کہاں ہوں گے ؟ آپؐ نے ارشاد فرمایا ! اس زمانے میں وہ تھوڑے ہوں گے۔ ان کی زیادہ تعداد بیت المقدس میں ہوگی اور ان کا امام مہدی رحمۃ اللہ علیہ ایک نیک شخص ہوگا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ! مَنْ کَذَّبَ بِالدَّجَّالِ فَقَدْ کَفَرَ وَمَنْ کَذَّبَ بِالْمَهْدِیِّ فَقَدْ کَفَرَ : جس نے دجال (کے خروج) کو جھٹلایا اس نے کفر کیا

اور جس نے امام مہدی رحمۃ اللہ علیہ کو جھٹلایا اس نے بھی کفر کا ارتکاب کیا (عقد الدرر صہ ۱۵۷)

آپؐ نے ارشاد فرمایا ! اَلْمَهْدِیُّ مِنَّا اَهْلَ الْبَیْتِ وَیُصْلِحُهُ اللّٰهُ فِیْ لَیْلَةٍ وَاحِدَةٍ یعنی مہدی رحمۃ اللہ علیہ ہم اہل بیت میں سے ہوگا اور اللہ تعالیٰ ایک ہی رات میں اُن میں (تمام معاملات کو نمٹانے کی) صلاحیت پیدا کردے گا۔ (عقد الدرر صہ ۱۵۹)

حضرت حسین رضی اللہ عنہ نے فرمایا جب تم آسمان میں بڑی آگ مشرق سے بطورِ علامت دیکھو اور ایسا دَور جس میں لوگ خوشحال ہوں گے یہ امام مہدی رحمۃ اللہ علیہ کی آمد ہوگی۔ (عقد الدرر صہ ۱۰۶)

آسمان سے آواز دینے والا حضرت امام مہدی رحمۃ اللہ علیہ کا نام لے کر پکارے گا جسے مشرق و مغرب کے تمام لوگ سنیں گے۔ ہر سونے والا جاگ اُٹھے گا، کھڑا ہونے والا بیٹھ جائے گا ہر بیٹھنے والا ڈرتے ہوئے اپنے پاؤں پر کھڑا ہو جائے گا۔ اللہ تعالیٰ رحم کرے اس بندے پر جو اسے سُنے اور جواب دے۔ یہ پہلی آواز حضرت جبریل علیہ السلام کی ہوگی۔ (عقد الدرر صہ ۱۰۴)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں۔ تم نے کتنے عہد توڑ ڈالے کتنوں کا تم نے خون بہایا۔ پھر اُس کی ناپسندیگی کی حالت میں اس کی بیعت کی جائے گی۔ جب تم اسے پاؤ تو اس کی بیعت کر لینا۔ بات یہ ہے وہ زمین میں مہدیؒ ہے اور آسمان میں بھی مہدیؒ ہے۔ (عقد الدرر صہ ۱۰۹)

آخری دَور میں احیائے دین کا غازی اور گمراہی کے قلعوں کا فاتح (امام مہدیؒ)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانِ ذی شان یوں ہے ! یَا فَاطِمَةُ